197

# منقبت بحضور امامِ زمانؑ

اے ابنِ فاطمہ زہراؑ ترے ظہور کے بعد
جھکے گا سجدے میں کعبہ ترے ظہور کے بعد

ہے جس کا منتظر عباسِ باوفاؑ مولا
وہ ہو گا آخری حملہ ترے ظہور کے بعد

مچل مچل کے یہی کہتی ہے ذوالفقارِ علیؑ
بہے گا خون کا دریا ترے ظہور کے بعد

ہوا تھا بند جو عاشورہِ محرم کو
کھلے گا پھر وہ پھریرا ترے ظہور کے بعد

کہا تھا کُن فیکوں جس میں ربِ اکبر نے
سنیں گے ہم بھی وہ لہجہ ترے ظہور کے بعد

قسم خدا کی عزادار وہبِ کلبی کے
کریں گے مردوں کو زندہ ترے ظہور کے بعد

لگا رہے ہیں جو ماتم پہ آج بھی فطوے
حساب اُن کا بھی ہو گا ترے ظہور کے بعد

سمجھ رہا ہے وہ ماتم میں کچھ کمی ہو گی
مقصر اور جلے گا ترے ظہور کے بعد

جو مجرمانِ فدک ہیں سزائیں پائیں گے
خوش ہوں گی فاطمہ زہراؑ ترے ظہور کے بعد

لکھا ہے میں نے جو اشہرؔ ظہور سے پہلے
پڑھوں گا پھر یہ قصیدہ ترے ظہور کے بعد